آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 23 صفر 1446 ہجری | 18 اگست 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 203

ملک میں مزید بارشیں، اربن فلڈنگ کا خطرہ

اب تک 313 جانوں کا نقصان ہو چکا، بونیر، باجوڑ اور گلگت بلتستان میں طوفانی بارشوں، فلیش فلڈ اور سیاحتی حادثات رپورٹ، چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر

لاہور، راولپنڈی، گوجرانوالہ سمیت بڑے شہروں میں اربن فلڈنگ کا خدشہ، تربیلا ڈیم 98 فیصد بھر چکا، اگلے 48 گھنٹوں میں پانی خطرناک سطح پر، فوج اور ایف سی ریسکیو آپریشنز میں مصروف عمل

اسلام آباد (نیوز رپورٹ) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ملک میں جاری مون سون کے دوران شدید بارشوں کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 313 تک پہنچ جانے کی تصدیق کر دی ہے۔ ادارے کے مطابق 1 جون سے 17 اگست تک ملک بھر میں 313 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ 1 جون سے 17 اگست تک 1 ہزار 1 سو 1 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اتھارٹی کے مطابق 1 جون سے 17 اگست تک ملک بھر میں 1 ہزار 1 سو 1 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں جبکہ 1 ہزار 1 سو 1 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ 1 جون سے 17 اگست تک 1 ہزار 1 سو 1 مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ 1 جون سے 17 اگست تک 1 ہزار 1 سو 1 مویشی زخمی ہوئے ہیں۔ 1 جون سے 17 اگست تک 1 ہزار 1 سو 1 مویشی لاپتہ ہوئے ہیں

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ذاہد سلطان
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

قائد کے شہر سے

قیامت خیز سیلاب: خیبر پختونخوا موت کے دہانے پر!

خیبر پختونخوا میں وقت تیزی سے بدترین سیلابی بحران کی طرف جا رہا ہے۔ پہاڑ، پانی اور ہوا کے ایک ہولناک امتزاج نے صوبے کو ایک ایسے المیے کی طرف دھکیل دیا ہے جس کے اثرات نہ صرف فوری طور پر جانی و مالی نقصان کا سبب بن رہے ہیں بلکہ آنے والے برسوں تک صوبے کی معیشت، زراعت اور انسانی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کریں گے۔ ہزارہ، مالاکنڈ اور جنوبی اضلاع میں گزشتہ چند دنوں کے دوران بادل پھٹنے، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں درجنوں افراد لقمۂ اجل بن چکے ہیں جبکہ سیکڑوں مکانات، سڑکیں اور پل مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ بالائی علاقوں میں برفانی تودے پگھلنے کے باعث دریاؤں کی سطح خطرناک حد تک بلند ہو چکی ہے اور نشیبی علاقوں میں بستیاں پانی کے نیچے آ چکی ہیں۔ مقامی رپورٹس کے مطابق کئی دیہات مکمل طور پر زمینی رابطے سے کٹ چکے ہیں اور ہزاروں مکین کھلے آسمان تلے پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ ریسکیو ٹیمیں اور فوجی دستے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے محصور افراد تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر خراب موسم، شدید بارش اور مسلسل لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ریسکیو آپریشن انتہائی سست روی کا شکار ہے۔ بعض علاقوں میں مواصلاتی نظام مکمل طور پر معطل ہو چکا ہے جس کے باعث متاثرین کو مدد کی پکار تک پہنچانا ناممکن ہو گیا ہے۔

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال محض قدرتی آفت نہیں بلکہ ماحولیاتی تبدیلی کا براہِ راست نتیجہ ہے۔ درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ، برفانی تودوں کا تیزی سے پگھلنا اور مون سون کے غیر متوازن رویے پورے خطے کو ایک ایسی آزمائش میں ڈال چکے ہیں جس کے اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر ڈیمز کی تعمیر، نکاسی آب کے جدید نظام اور ماحولیاتی تحفظ کے جامع منصوبے نہ اپنائے گئے تو آئندہ برسوں میں یہ بحران مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر ماحولیاتی تبدیلی کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو آنے والے سالوں میں ملک کو اس طرح کے سیلابوں کا سامنا ہوتا رہے گا۔

دوسری طرف سیاسی محاذ پر بھی صورتحال تشویشناک ہے۔ سیاسی جماعتیں ایک دوسرے پر الزام تراشی میں مصروف ہیں جبکہ عوام ریلیف کے منتظر ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ریاستی ادارے اس بحران کو محض ایک وقتی آفت سمجھ کر آگے بڑھ جائیں گے یا اس کو ایک طویل مدتی قومی چیلنج کے طور پر لیا جائے گا؟ تاریخ گواہ ہے کہ قدرتی آفات کو سیاسی مفادات کے ترازو میں تولنا ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوا ہے۔ اگر ریاست نے اس وقت بھی سنجیدہ حکمت عملی نہ اپنائی تو یہ بحران نہ صرف انسانی المیہ بنے گا بلکہ معاشی بحران کو بھی جنم دے گا جو پورے خطے کو لپیٹ میں لے سکتا ہے۔

کراچی ڈوبا، عمران سوئے ہوئے! شہر کا انفراسٹرکچر برباد، بارش نے پول کھول دیا

کراچی: پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی آج کنکریٹ کا سطح پر تیرتا ہوا ملبہ بن چکا ہے۔ سڑکیں ندی نالوں، نالے بن کر بہہ رہی ہیں اور گھروں سے لے کر اداروں تک ہر جگہ پانی کھڑا ہے۔ شہر کا انفراسٹرکچر بری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ شہر کا موسمیات کے آغاز سے ہی پانی میں بار بار ڈوبنا اور شہری انتظامیہ کی بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ بارش کے بعد صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے اور سیوریج کا پانی گلیوں، نالوں اور گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ شہر کا انفراسٹرکچر اس قدر کمزور ہو چکا ہے کہ معمولی بارش بھی شہر کو مفلوج کر دیتی ہے۔ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، نالے بند ہیں اور سیوریج سسٹم ناکارہ ہو چکا ہے۔ شہری بنیادی سہولیات سے محروم ہو چکے ہیں اور ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ بارش کے بعد صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے اور سیوریج کا پانی گلیوں، نالوں اور گھروں میں داخل ہو جاتا ہے۔ شہری بنیادی سہولیات سے محروم ہو چکے ہیں اور ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ شہر کا انفراسٹرکچر اس قدر کمزور ہو چکا ہے کہ معمولی بارش بھی شہر کو مفلوج کر دیتی ہے۔ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، نالے بند ہیں اور سیوریج سسٹم ناکارہ ہو چک

01 ☆☆☆ **ایڈیٹر پیسنجر**

ہوئیں، یہ واقعہ کل گزرے ہوئے ایک مختصر مدت میں اور اسلام آباد زون، ریکارڈ اسمگل کیا ہوا بلیڈ پیسنجر پولیس نے ٹرانزٹ کارڈ ان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، مقدمہ درج کرنے پر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔

02 ☆☆☆ **ایڈیٹر پیسنجر**

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان آج جن مشکلات سے گزر رہا ہے، وہ صرف ہمارے لیے آزمائش نہیں بلکہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے، کیونکہ یہ وہی مشکلات ہیں جن سے ہمارے آباؤ اجداد نے اس ملک کو حاصل کیا تھا، یہ وہی مشکلات ہیں جن سے ہمارے آباؤ اجداد نے اس ملک کو حاصل کیا تھا، پاکستان کے دشمن نہ صرف بیرونی بلکہ اندرونی سازشوں کے ذریعے پاکستان کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، ہمارے دشمن کبھی ہمارے معاشی استحکام کو نشانہ بناتے ہیں، کبھی ہمارے دفاعی نظام کو کمزور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، کبھی ہمارے عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، یہ سازشیں کبھی ختم نہیں ہوئیں، ہمارے دشمن ہر دور میں ہمارے خلاف سازشیں کرتے رہے ہ

مسلم اسٹوڈنٹ فیڈریشن فنکشل کی جانب سے جشن آزادی کی تقریب میں کیک کاٹا جارہا ہے

سندھ میں ترقیاتی کام شروع ایک کھرب 40 ارب کے فنڈز جاری ہونگے

احسن اقبال

کراچی آنے کا مقصد کارکنوں کے ساتھ معرکہ حق جشن آزادی کو سیلیبریٹ کرنا ہے، پارٹی کے نظریاتی کارکن اثاثہ، سونے میں بھی تولہ نہیں جاسکتا

مسلم لیگ ہاؤس کا رسازمز میں وفاقی وزیر کا خطاب، صوبائی صدر شیر میمن، شاہ محمد شاہ، وزیر محکمہ کھیل داس، راجہ انصاری ایڈووکیٹ علی اکبر گجر، اسلم خٹک و دیگر شریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ مسلم لیگ (ن) کارساز کراچی میں (ن) بلاک کے مرکزی کارکن جنرل اور وفاقی وزیر احسن اقبال کی آمد کے موقع پر باوردی استقبال کیا گیا۔ جس میں مبینہ کنٹرول پروین بٹ، پروین اختر سیمو مرتضیٰ جتوئی، نے آمد پر پھولوں کی گلدستہ پیش کیے اور سندھ کی ثقافت کو خراج رکھتے ہوئے لوغی، اجرک پہنائی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر احسن اقبال نے اپنے خطاب میں سندھ کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ جس میں مبینہ کنٹرول پروین بٹ، جنید اسلم شیخ سے گلدستہ لیا۔ سندھ کے عوام کی خدمت کرنے کے لیے ہم کوشاں ہیں